سوال

(184) پولیو کے قطروں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ زید کا انتقال ہوگیا ہے۔ اسکی بیوہ ہندہ موجود ہے۔ زید کے اپنے متروکہ مال کے علاوہ ہندہ (زید کی بیوی) کے پاس جو زیورات ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

۱. وہ زیور جو وہ بوقت شادی اپنے میکے سے لے کر آئی تھی۔

۲. شادی کے بعد زید ہندہ کو اسکے ذاتی اخراجات کے لئے کچھ رقم دیا کرتا تھا۔ ہندہ نے اس کو اپنی ذاتی ضرورت میں خرچ کر کے کچھ رقم بچا کر اس کا زیور بنوالیا۔

۳. وہ زیور جو بوقت نکاح زید نے (علاوہ مہر کے)، اسکے والدین (ہندہ کے ساس سسر جنکا پہلے ہی انتقال ہوچکا ہے) نے اور زید کے احباب نے ہندہ کو دیا تھا۔

واضح رہے کہ یہ ان تینوں قسم کے زیورات ہندہ کے تصرف میں رہے ہیں۔ وہ اسکو استعمال کرتی رہی ہے اور زید کے انتقال کے بعد بھی اسکے ہی تصرف اور استعمال میں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ان تینوں قسم کے زیورات ہندہ کی ہی ملکیت قرار پائیں گے؟

یا ان میں سے کسی قسم کے زیور کو شوہر کی ملکیت قرار دے کر اسکے متروکہ مال کی حیثیت سے زید کے ورثاء میں تقسیم کیا جائیگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے بیان کردہ سوال کے مطابق تینوں قسم کے زیورات ہی ہندہ کی ملکیت قرار پائیں گے، اور ان میں کوئی کسی قسم کی وراثت جاری نہیں ہوگی۔ جن کی تفصیل یہ ہے کہ :

1۔ پہلی قسم کے زیورات وہ اپنے میکے سے لیکر آئی ہے، جو اسی کی ہی ملکیت ہیں، اس کے خاوند کا ان میں کوئی حق نہیں ہے۔

2۔ دوسری قسم کے زیورات اس نے اپنے ہی ذاتی خرچ سے رقم بچا کر بنوائے ہیں، لہذا یہ بھی اسی کی ملکیت ہوں گے۔ کیونکہ وہ رقم اسی کی ملکیت تھی وہ اسے جیسے مرضی خرچ کرتی۔

3۔ تیسری قسم کے زیورات شادی کے موقعہ پر اسے دیئے گئے جو عموما تحفہ شمار کئے جاتے ہیں، اور تحفہ ملنے کے بعد وہ اس آدمی کی ملکیت بن جاتا جسے تحفہ ملتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ

زیورات بھی اسی کی ملکیت ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی